پیش لفظ

نحمدہٗ و نصلی و نسلم علیٰ رسولہ الکریم

انسان اشرف المخلوقات کو اپنے مالك حقیقی رب پاك کی معرفت حاصل کرنے لئے یہ زندگی ملی ہے۔ اسی زندگی کی کامیابی کا راز بھی اسی کی یاد میں ذکر میں پوشیدہ ہے۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر کے اور اس کی معرفت حاصل کے بہت سے طریقے اولیاء اللہ کاملین اور واصلین نے لوگوں کو بتائے ہیں۔ جن کے وسیلے سے بندہ اپنے مالك حقیقی تك پہچ جاتا ہے۔

اس میں طریقہ عالیہ نقشبندہ کو اعلیٰ مقام حاصل ہے۔ قادریہ چشتیہ سہروردیہ شاذلیہ قلندریہ کبرویہ اور دوسرے بہت سے طریقوں سے بھی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ اور ان طریقے کے بزرگان کے وسیلے سے لوگوں کی اصلاح ہو رہی ہے۔

مگر ۱۴ وین صدی ہجری میں سندھ کے اندر سند المحققین حجۃ الواصلین قدوۃ الاولیاء غوث الزمان خواجہء خواجگان حضرت قبلہ خواجہ محمد عبد الغفار پیر مٹھا سائیں فضلی نقشبندی نے ذکر قلبی کا عجیب اور غریب طریقہ متعرف کروایا۔ کتنے ہی جاہلوں کم علم رکھنے والوں کو بیعت کر کے قلب پر انگل مبارك رکھ کر اللہ کا میٹھا اور پیارا ذکر مبارك بتایا۔ اور تلقین کے وقت میٹھے انداز میں فرماتے تھے فقیرو اسی جگہ دل ہے ہر وقت خیال رکھو کہ دل کہ رہی ہے اللہ اللہ۔ دست بکار دل بیار۔

صبح کی نماز کے بعد حلقے میں بٹھا کر بڑے منکوں والی تسبیح کے آواز سے دل کی دھڑکن ملا کر توجہ فرماتے تھے۔ تو مردہ دل زندہ ہوجاتی تھی لوگ اللہ تعالیٰ کے عشق اور جذبے میں آجاتے تھے۔ واصل باللہ فنا فی اللہ اور بقا باللہ کے مقام تك پہچ جاتے تھے۔ جن کے مقام کو دیکھ کر عام انسان بلکہ عالم اور کامل بھی رشك کرتے تھے۔

سید الاولیاء حضرت پیر مٹھا سائیں کے وصال کے بعد آپ کے نور نظر لخت جگر قدوۃ الفقہا نخبۃ العلماء سند المفسرین و المحدثین حضرت مولانا محمد خلیل الرحمن قدس سرہٗ مسند نشین ہوئے۔ اور جماعت غفاریہ کی باگ ڈور سمبھالی۔ اپنے والد کے مصلے

DARGHAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA

اور مسند پر ایسا روحانی رنگ اور شریعت مطہرہ کا جلوہ اور استقامت کا مظاہرہ اور صاحب سلوک کو تصوف کی چاشنی سے متفیض فرمایا جو بد عقیدہ اہل علم کو بھی حقیقت کی راہ دکھا کر راہ راست پر لے آئے۔ شرک کی فتویٰ دینے والوں کو خود حق پیر مٹھا کے نعرے لگاتے دیکھا گیا۔ ۱۲ سال برابر حضرت پیر مٹھا سائیں کے مشن کو اس طریقے سے چلایا کہ ہر آنے والے نے چاہے عرب کا ہو یا عجم کا سیرت اور صورت میں فرق محسوس نہیں کیا۔

آپ کے ظاہری وصال کے بعد آپ کے فرزند تاج الاصفیاء محبوب الاولیاء پیر مٹھا کے دلبند اور حضرت خلیل الرحمان کے فرزند نور العینین خواجہ محمد مظہر جانجانان کی سر پرستی میں درگاہ عالیہ رحمت پور شریف کا فیض و برکات درخشندہ صبح کی طرح تابندہ ہوا۔

آپکی متوکل طبیعت اور سادہ مزاجی ہزارہا مخالفتوں اور مشکلاتوں کے بعد اپنے فرزند واحد نور نظر کو شریعت پاک کے علوم سے منور فرما کر علم تفسیر علم حدیث علم تصوف اور معرفت سے مُزّین فرما کہ جماعت کو دیا۔

آپ کا اسم مبارک آپ کے دادا خواجہ خلیل الرحمان نے اپنے والد مکرم حضرت عبد الغفار عرف پیر مٹھا کے اسم مبارک سے موسوم فرمایا۔ آپ حضرت عبد الغفار ثانی موجودہ دور کے جیّد عالم شریعت پر عامل طریقت میں سنّت کے پیکر صورت اور سیرت میں اپنی مثال آپ ہیں۔ اپنے والد مکرم مدظلہ کے زیر نظر درگاہ عالیہ رحمت پور شریف میں اپنے آباء و اجداد کے طریقے کو روشن سورج کی طرح فیض بخش رہے ہیں۔ پوری جماعت کی شرعی اصلاح اور قلبی ذکر اذکار پر خصوصی توجہ فرما رہے ہیں۔

آپ پیر مٹھا ثانی نے اس کتاب کا نام تحفہء غفاریہ رکھا ہے جو ایک شاہکار ہے۔ یہ کتاب فقراء اور ذاکرین کے لئے مشعل راہ ہے۔ آپ کے ارشادات اور ہدایات حق سبحانہٗ کے متلاشیوں کے لئے سرمایا ہیں۔ رب پاک آپ کا سایاء رحمت جماعت پر دائم اور قائم فرمائے۔

DARGHAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA

فقیر محمد امین الدین خلیلی
خاك پائے درگاہ عالیه رحمت پور شریف
و خطیب جامع درگاہ حضرت شهید مخدوم بلاول رحمة اللّٰه علیه
دادو سندھ ۱۸ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ

تحفهء غفاریه

بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم

الحمد للّٰه رب العالمین و العاقبة للمتقین ۔ و الصلوٰة و السلام علیٰ رسوله الکریم و اٰلهٖ اجمعین ۔ اما بعد ۔ یه عاجز زرہء بے مقدار محمد عبد الغفار نقشبندی مجّددی غفاری خلیلی جانانوی نائب درگاہ عالیه دار الارشاد رحمت پور شریف لاڑکانه ہمیشه دل میں یه خیال رکھتا آیا ہے که جماعت عالیه غفاریه رحمت پوریه کی پند و نصیحت کے لئے ایك چھوٹا کتاب لکھ کر جماعت میں تقسیم کروں۔

تاکه اہل ذکر کو ذوق اور حال میں ترقی ہو۔ اس کتاب کا نام درگاہ عالیه رحمت پور شریف کے بانی اپنے جد امجد اعلیٰ کے نام سے منسوب کر کے تحفهء غفاریه رکھا گیا ہے ۔ اس کا غرض و غایت نام ہی سے ظاہر ہے ۔

اللّٰه تعالیٰ کی ذات نے ساری کائنات کو پیدا کر کے اپنی ذات اقدس کا تعارف کروایا ۔ اور پھر اشرف الخلق انسان کو پیدا کر کے اپنا مظہر بنایا ۔ اسکو پھر اپنی تعریف تقدیس اور یاد کرنے کا امر فرمایا ۔ اور اسکو ایمان کی دولت سے سرفراز فرما کر قرآن میں یه حکم صادر فرمایا ۔

یا ایها الذین آمنوا اذکرو اللّٰه ذکرا کثیرا و سبحوہ بکرة و اصیلا ۔

یعنی اے ایمان والو اللّٰه کا بہت ذکر کرو اور صبح اور شام اسکی پاکی بیان کرو ۔ اس آیت کریمه میں اللّٰه پاك نے دو چیزوں کا ذکر فرمایا ہے ایك ذکر دوسرا تسبیح ۔ ذکر کا لفظی معنیٰ ہے یاد کرنا ۔ ذکر کرنے والے کو ذاکر کہتے ہیں ۔ ذکر کے تقریباً ۱۳۵ طریقے بیان کیئے گئے ہیں ۔ اس آیت کریمه میں صبح شام سے مطلب ہمیشگی ہے ۔

DARGHAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA

کثیراً سے مراد ابدی ذکر ہے ۔ قلبی ذکر کرنے سے ابدی ذکر نصیب ہوتا ہے ۔

ہمارے حضرت صاحب قلبی و جسدی فداہ حضرت پیر مٹھا سائیں ۔ آپ ہمیشہ قلبی ذکر بتاتے تھے ۔ سالك جب قلبی ذکر کریگا اور قلب زندہ ہو گیا تو ہمیشہ ہمیشہ ذکر کرتا رہے گا ۔

چوں دل زندہ شود ہرگز نہ میرد
چوں زندہ گشت خوابش ہم نگیرد

جب دل ذکر میں زندہ ہوجاتی ہے تو نیند بھی نہیں آتی ۔ اور دل زندہ ہو گئی تو اسکو موت بھی نہیں آتی ۔ دائمی اللّٰہ تعالیٰ کا ذکر کرتی رہے گی ۔

حضرت مولانا عطار فرماتے ہیں ذکر تین قسم پر ہے ۔ ایك ذکر عام دوسرا ذکر خاص تیسرا ذکر خاص الخاص ہے ۔

عام را نبود بجز ذکر زبان
ذکر خاصان باشد از دل بیگمان

عام ذکر زبان سے ہوتا ہے ۔ خاص بندوں کا ذکر قلبی ہے ۔ اور ذکر خاص الخاص کا بیان اسطرح فرمایا ہے ؛ ۔

ذکر خاص الخاص ذکر سر بود
ہر کہ ذاکر نیست او خسر بود

اسی ذکر اور طریقے کے لئے ہادی اور رہبر کی ضرورت پڑتی ہے ۔ اور اسی رہبر کو طریقت میں مرشد اور پیر کہتے ہیں ۔ مرشد کی رہبری سے سالك منزل مقصود تك پہچ جاتا ہے ۔ مرشد چند باتیں اور نصیحتیں اسی رستے پر چلنے والے کو بتا تا ہے ۔ جسکو مقام سبق اور سلوك کہا جاتا ہے ۔

سالکین کیلئے اس رسالے میں چند ہدایتیں بیان کی جاتی ہیں ۔ جو انکے لئے راستے کا نور بنیں گی ۔ ثقلین کے پیدا کرنے کا مقصد اللّٰہ تعالیٰ جل شانہٗ کی عبادت اور معرفت حاصل کرنا ہے ۔ طالب اور مرید کو اسکی معرفت حاصل کرنے کیلئے ذکر فکر اور

DARGHAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA

ریاضت میں مشغول ہونا ضروری ہے ۔ سالك اس راہ میں جس قدر محنت کرے گا اتنی زیادہ معرفت اسکو نصیب ہو گی ۔

طریقه عالیه غفاریه خلیلیه مجددیه نقشبندیه میں اللّٰه تعالیٰ کی معرفت حا صل کرنے کے چا ر ذریعے ہیں ۔ ایك صحبت شیخ ۔ دوسرا رابطئے پیر ۔ تیسرا ذکر اللّٰه ۔ چوتھا مراقبه ۔

ا ۔ صحبت شیخ :۔ طریقه عالیه نقشبندیه مجددیه غفاریه خلیلیه میں حصول الی اللّٰه کا پہلا ذریعه صحبت شیخ ہے ۔ اس سے مراد بیعت ہے ۔ جس کے وصیله سے سالك اپنے مقصد تك پہچنے کی جلدی رسائی حاصل کر لیتا ہے۔ طریقت میں طالب مولا کو عمل کے ساتھ ساتھ شیخ کی نظر مشکل مقامات طئے کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہے۔ اور طالب جلدی سلوك طئے کرلیتا ہے۔

مولانا جلال الدین رومی فرماتے ہیں :۔

یك زمانه صحبت با اولیا
بہتر از صد سال طاعت بے ریا

تھوڑا سا وقت اللّٰه کے ولی کی صحبت میں رہنا سؤ سال کی بے ریا عبادت سے بہتر ہے۔

حضرت پیر مٹھا سائیں قدس سرہٗ نی فرما یا ہے :۔

پیر کامل دا توں تھی بیعت ضرور
فانی فی اللّٰه باقی با اللّٰه با حضور

پیر کامل کی بیعت کے بعد آپ فنا فی اللّٰه اور بقا با اللّٰه کی منزل پر پہچ کر با حضور ہوجائیں گے۔

شیخ کی صحبت اور بیعت کی تین شرائط ہیں۔

الف۔ بیعت اس شیخ کی کرنی چاہئے جو شریعت مطہرہ کا پابند ہو۔ قرآن اور حدیث کا عالم۔ طریقت میں کامل اکمل ذاہد اور عابد ہو۔ اور خلافت مطلق کا صاحب ہو۔ ناقص پیر کی صحبت سے کوئی فائدہ نہیں پہچے گا۔

DARGHAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA

ب۔ شیخ کامل کی بیعت کے بعد۔ مرید اپنے شیخ پر ظاہری اور باطنی اعتراز یا بد گمانی نہ رکھے۔ اگر غلطی ہو جائے تو فوراً استغفار کرے۔

ت۔ طالب اپنے شیخ کے آگے اسطرح ادیب اور بے بس ہو جس طرح میت اپنے غاسل کے آگے ہوتی ہے۔ یعنی اپنے سب ارادے پیر کے حوالے کر دے۔

بیعت :۔ مرشد کامل کے ہاتھ میں ہاتھ ملائے۔ اور شیخ اپنے مرید کو استغفار ایمان مفصل کی دعا۔ آمنت باللّٰہ و ملائکتہٖ و کتبہٖ و رسلہٖ و الیوم الآخر و القدر خیرہٖ و شرہٖ من اللّٰہ تعالیٰ و البعث بعد الموت۔ اور کلمہ شہادۃ پڑھاوے۔ بعد میں ذکر کے طریقہ کی تلقین کرے۔ جسطرح پیران کبار کا طریقہ ہے۔ ہمارے حضرت جد اعلیٰ پیر مٹھا سائیں نور اللّٰہ مرقدہٗ قلب پر انگلی رکھ کر اللّٰہ اللّٰہ کی تلقین فرماتے تھے۔ فقیرو اس جگہ دل ہے۔ دل کی دھڑکن سے خیال رکھو کہ دل کہہ رہی ہے اللّٰہ اللّٰہ۔ ہر وقت ذکر کرتے رہو۔ ہاتھوں سے کام کاج کرتے رہو نوکری کرو دفتر کا کام کرو زبان سے باتیں کرتے رہو۔ مگر یہ خیال رہے کہ دل کہہ رہی ہے اللّٰہ اللّٰہ۔

اسی ذکر کو مولانا فرید الدین عطار رحمۃ اللّٰہ علیہ نے ذکر سر کہا ہے۔ جسطرح میں نے اوپر بیان کیا ہے۔ اور وہی خاص الخاص ذکر ہے۔

٢۔ رابطئے پیر :۔ طریقہ عالیہ نقشبندیہ غفاریہ خلیلیہ جانانیہ کا دوسرا ذریعہ رابطہ پیر ہے۔ اسکا مطلب ہے کہ پیر کے ساتھ دل کا رابطہ رکھنا چاہئے۔ جو فائدہ طالب صحبت میں حاصل کر سکتا ہے وہ ہی فائدہ رابطے سے غائبانہ حاصل کر سکتا ہے۔ صحبت رو برو ہوتی ہے اور رابطہ غائبانا ہوتا ہے۔ رابطے میں مرید ہر وقت پیر کا تصور کرے کہ پیر میرے ساتھ ہے۔

اسلئے اللّٰہ تعالیٰ قرآن میں ارشاد فرماتا ہے۔ یا ایھا الذین آمنوا تقو اللّٰہ و کونوا مع الصادقین۔ اے ایمان والو اللّٰہ سے ڈرو اور ہمیشہ صادقین صالحین کے ساتھ رہو۔

٣۔ذکر اللّٰہ :۔ طریقہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ غفاریہ کا تیسرا ذریعہ اللّٰہ تعالیٰ کے وصال کا ذکر ہے۔ مرید اپنے کامل شیخ سے ذکر کا ارشاد حاصل کرے اور کثرت سے

DARGHAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA

ذکر کرے اور تسبیح پڑھے ۔ صبح شام رات اور دن اللّٰہ تعالیٰ کی یاد میں رہے۔
شریعت پاك کی پابندی کرے۔ پانچھ وقت باجماعت نماز پڑھے۔ زکوٰت ہر سال پابندی سے حساب کر کے ادا کرے۔ رمضان مبارك کے روزے رکھے۔ اگر طاقت ہو زندگی میں ایك دفعہ حج زیارت بیت اللّٰہ شریف اور دیدار فرحت آثار روضئے اقدس رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم کرے۔ حقوق العباد پورے کرے۔ پڑوسیوں اور عزیزوں کے حق ادا کرے ۔ اللّٰہ کی مخلوق سے پیار رکھے۔ ذکر کثیر کرنے سے دنیا اور آخرت میں عزت حاصل ہوگی ۔

حضرت عطار فرماتے ہیں ؛۔

مومنا ذکر خدا بسیار گو
تا بیابی در دو عالم آبرو

اے سالك مومن اللّٰہ پاك کا بہت ذکر کرو تاکہ تمکو دونو جہانوں میں عزت نصیب ہو۔
ذکر کرنے سے ذاکر کی دل پاك اور صاف ہوتی ہے۔ گناہوں کا زنگ اتر جاتا ہے۔
ذاکر کا قلب سورج کیطرح منور ہو جاتا ہے۔

ذکر کن ذکر کن تا ترا جان است
پاکئے دل ز ذکر رحمان است

جب تك زندگی ہے ذکر کرتے رہو۔ دل کی صفائی اور پاکیزگی اللّٰہ تعالیٰ کے ذکر سے ہوتی ہے ۔

تسبیحات ؛۔ سبحوہ بکرۃ و اصیلا۔ صبح اور شام اللّٰہ پاك کی پاکائی بیان کرو۔
صبح کی نماز کے بعد ایك سئو دفعہ یا تین سئو دفعہ روزانہ درود شریف پڑھیں۔
مغرب کی نماز کے بعد ایك سئو دفعہ یا تین سئو دفعہ استغفر اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ پڑہیں۔
عشاء کی نماز کے بعد ایك سئو دفعہ یا تین سئو دفعہ لا الٰہ الا اللّٰہ تسبیح پوری ہونے پر محمد رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ و سلم کہے۔

DARGHAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA

باقی جو بھی وقت ملے کپڑا اوپر ڈال کے آنکھیں بند کر کے اللّٰہ کے ذکر میں مشغول رہیں۔ یہ ہمارے حضرت صاحب جد امجد قطب زمان راحت دل و جان شمس العلماء مولانا محمد خلیل الرحمان قدس سرہٗ کا معمول تھا۔

۴۔ مراقبہ :۔ چوتھا ذریعہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں مراقبہ ہے۔ جو تمام پیران کبار کا معمول اور محبوب مشغلہ ہے۔ قرب الٰہی کا وصال محبوب حقیقی کا ذریعہ ہے۔ مراقبہ کی لغوی معنیٰ نگہبان ہے۔ جسکے ذریعے سے سالك طالب فقیر اپنے دل کی نگہبانی کرتا ہے۔ کہ دل میں کہیں غیر اللّٰہ کی محبت نہ آجائے۔ کہ دل کا صحن دیدار باری تعالیٰ کے لئے صاف رہے۔ اور صرف اللّٰہ تعالیٰ کی محبت دائم اور قائم ہوجائے۔ توحید اور رسالت کا نور ولایت کے ذریعے سے حاصل ہوتا ہے۔

نمونہ مراقبہ ۔ پیر بھائی حق کے طالبان کو ایك جگہ جمع کرکے خاص طور پہ فجر کی نماز کے بعد حلقہ کر کے بٹھائیں۔ الحمد شریف گیارہ دفعہ سورہ اخلاص اور قران مجید کی آیات کریمہ اول آخر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھیں۔ اور حلقہ کرانے والے کے حوالے کریں۔ یہ ہدیہ حضرت محبوب رسول کریم صلی اللّٰہ علیہ و سلم ازواج مطہرات خلفائے راشدین اہل بیت آل پاك اصحاب رسول کو بخشیں ۔ خصوصاً حضور کے وصیلہ جلیلیہ سے تمام پیران کبار حضرت قبلہء عالم اور خواجہ محمد خلیل الرحمان حضرت مجدد منور خواجہ امام ربانی تا حضرت صدیق اکبر رضی اللّٰہ عنہ کی خدمت اقدس میں تحفہ عرض رکھے۔ اور ازواج طیبہ کا وسیلہ لے۔ حصول فیض کے لئے باری تعالیٰ کے حضور میں درخواست پیش کرکے عرض گذار ہو۔ اسکے بعد آنکھیں بند کرکے اوپر کپڑا ڈال کے اکتباس فیض حصول دیدار باری تعالیٰ جل شانہٗ سے پر امید ہو کر ذکر قلبی اور لطیفہ جلیلیہ کیطرف متوجہ ہو کر بیٹھیں۔ اور فیض رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم کی طلب کے لئے مرشد کی صورت کو نظر میں رکھیں۔ سینہ شیخ سے فیض کی دولت کی امید رکھ کر آیات کریمہ اور سلسلہء عالیہ غفاریہ خلیلیہ جانانیہ کے پیران کبار کے نام مبارك لے کر وسیلہ طلب کریں اور سیر سلوك حاصل کریں۔ یہ حضرت پیر مٹھا سائیں کا معمول تھا ۔

DARGAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA

اول فضل تیڈا میں منگاں یا رب سچا سائیں   برکت نال نبی صاحب دے منزل عشق پہچاویں
برکت نال صدیق اکبر دے جو پہلا یار پیارا   بخش محبت اپنی مینوں بھل ونجم جگ سارا
حضرت دا اصحاب پیارا حضرت سلمان نامی   خاطر اسدے کریں ہدایت بخش گناہ تمامی
برکت حضرت قاسم دے جو پوتا یار اول دا   رات ڈیہاں میں ہاں سوالی بخش نصیب فضل دا
برکت نال امام جعفر جو صادق سید سڈیوے   کریں عنایت تانکه میڈا غلبه نفس تے تھیوے
حضرت بایزید اویسی ابو الحسن خرقانی   طفیل انہاں دے کریں عنایت چھٹن کم شیطانی
برکت نال ابو القاسم گرگانی بو علی دے   مرضوں قرضوں چا چھڑاویں برکت اس ولی دے
برکت نال ابو یوسف اتے حضرت غجدوانی   کریں زبان میڈی توں ذاکر دل کریں نورانی
برکت نال محمد عارف بھی محمود پیارے   مطلب میڈے ڈونہیں جہانے حل کریں توں سارے
برکت علی عزیزان صاحب بھی محمد سائیں   جو میں منگاں ڈیویں مینوں کریں مقبول دعائیں
برکت سید امیر محمد بہاؤ الدین بخاری   ہر دم نام مبارك تیڈا دل وچ ہووم جاری
برکت نال علاؤ الدین یعقوب خدا دا پیارا   فضل کریں جو باجھوں فضلاں میں ہاں بہوں بیکارا
برکت نال عبید الله دے بھی محمد ذاہد   عشق محبت تیڈی مینوں دم دم ہووے زائد
بھی درویش محمد صاحب امکنگی دے خاطر   وچ عبادت اپنی دے مینوں توں رکھیں شاکر
برکت نال محمد باقی بھی مجدد صاحب   بخش ایمان مکمل ربا رہاں گناہوں تائب
بھی خواجه معصوم طفیلوں سیف الدین حضوری   روا کریں حاجات مطالب جو جو ہن ضروری
برکت حافظ محسن دے اتے نور محمد عالی   عشق محبت اپنی کولوں رکھ نه مینوں خالی
برکت شمس الدین منور بھی غلام علی دے   وصفاں بخش حمیده مینوں جو اخلاق ولی دے
خاطر ابو سعید مبارك شاه سعید قریشی   بخش رضا لقا الٰہی اے سوال ہمیشی
برکت حاجی دوست محمد حضرت عثمان نالے   تیڈا فضل ہمیشه ربا میڈے غم سبھ ٹالے
برکت خواجه حضرت صاحب لعل شاه ہمدانی   غالب ہووے ذکر فکر بھی عشق سدا صمدانی
برکت نال سراج الدین محمد پیر ولایت   قطع محبت غیر خدا دی مینوں کریں عنایت
برکت پیر ضمیر منور فضل علی وڈ شانا   مصدر فیض انیس الغربا کاشف راز حقانا

DARGHAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA

برکت غوث الاعظم محمد عبد الغفار سائیں ورد زبان تے اسم اعظم دا رہوے جاری سدائیں

برکت عالم عارف باللہ محمد خلیل غفاری عیب نہ میڈے کھولیں سئیں کرم کریں ستاری

پیر خلیل دا پیارا بچڑا جان جانان سونہارا ثانی پیر مٹھا سائیں دلبر ساڈا دل دا تارا

اے عاجز بدکار گناہاں بخش میڈیاں تقصیراں اپنا عشق عطا کر میکوں برکت حضرت پیراں

برکت نیکیں توں چا بخشیں اس عاجز جی تائیں توں ہی لائق فضل کرم دے تیڈیاں ہوون رضائیں

و صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ سیدنا محمد و آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین

سلسلہ مبارک پورا کرکے مراقبے کا کپڑا مونہ سے اتاریں۔ اور روحانی ترقی کیلئے اللّٰہ تعالیٰ کی دربار اقدس میں پرنم آنکھوں سے دعا مانگیں۔ انشاء اللّٰہ تعالیٰ دین و دنیا کے مقاصد پورے ہونگے اور رب تعالیٰ راضی ہوگا۔

خلوص؛۔ مسلمان جو کام کرے عبادت ہو یا اطاعت صرف اللّٰہ تعالیٰ کے راضی کرنے کیلئے کرے۔ لوگوں کے دکھاوے دنیای عزت مال حاصل کرنے کیلئے نہ کرے۔ صرف اللّٰہ تعالیٰ اور اسکے پیارے رسول صلی اللّٰہ علیہ و سلم کی رضا حاصل کرنے کیلئے عمل کرنے کو خلوص کہتے ہیں۔

رب کریم تمام امت محمدیہ کو جماعت عالیہ غفاریہ خلیلیہ جانانویہ سمیت سب کو اپنا قرب نصیب فرمائے۔

و ما علینا الا البلاغ۔

فقیر لا شئے محمد عبد الغفار جانانوی

غفاری خلیلی

نائب درگاہ عالیہ رحمت پور شریف

لاڑکانہ

تاریخ ۲ رجب المرجب ۱۴۱۹ھ

DARGHAH RAHMATPUR SHAREEF LARKANA